پریس ریلیز

ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ: www.rbi.org.in/urdu
ویب سائٹ: www.rbi.org.in
ای میل: helpdoc@rbi.org.in

شعبۂ مواصلات،، سینٹرل آفس، شہید بھگت سنگھ مارگ ممبئی 400001
فون: 91 22 2266 0502 فیکس: 91 22 22660358

5 فروری، 2021

مونیٹری پالیسی اسٹیٹمنٹ، 2020-21

مونیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی تجویز

3-5 فروری 2021

مائیکرو اکنامک کی موجودہ صورتحال کے جائزہ کی بنیاد پر مونیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے آج اپنی میٹنگ (05 فروری، 2021) میں طے کیا کہ:

- لکوڈٹی ایڈجسٹمنٹ سہولت (ایل اے ایف) کے تحت ریپو شرح پالیسی کو بغیر تبدیل کئے 4.0 فیصد رکھا جائے گا۔

نتیجتاً ریورس ریپو شرح ایل اے ایف کے تحت مسلسل غیر تبدیل 3.35 فیصد جاری رہے گی اور مارجنل اسٹینڈنگ سہولت (ایم ایس ایف) شرح اور بینک شرح 4.25 فیصد رہے گی۔

- ایم پی سی نے یہ طے کیا کہ جس حد تک ضرورت ہوگی سازگار موقف مسلسل جاری رہے گا۔ کم از کم موجودہ مالیاتی سال اور آئندہ مالیاتی سال میں گروتھ کی مستحکم بنیاد اور کووڈ-19 کے معیشت پر پڑنے والے اثرات کا جائزہ لینے پر جب یہ متفق ہو کہ افراط زر ہدف کے حصولی کی جانب آگے بڑھ رہی ہے۔

یہ فیصلے صارف قیمت اشاریہ (سی پی آئی) میں 2-/+ فیصد کے بینڈ کے اندر 5 فیصد افراط زر کے درمیانہ درجے کے ہدف کے حصول کے مقصد کے مطابق ہیں، جبکہ ترقی کی حمایت کرتے ہیں،

فیصلہ کی اہم باتیں درج ذیل ہیں۔

تخمینہ

عالمی معیشت

2. عالمی معیشت کی ریکوری کی رفتار کیو 4 (اکتوبر-دسمبر) 2020 میں کیو 3 کے (جولائی-ستمبر) کے مقابلہ سست رہی کیونکہ بہت سے

ممالک کووڈ 19 انفیکشن کی دوسری لہر سے مقابلہ آرا میں تھے اس کے ساتھ زیادہ خطرناک اسٹرین کا بھی اندیشہ تھا۔ بڑے پیمانے پر ویکسین کی تیاری جاری ہے۔اس لئے امید ہے کہ معاشی سرگرمیاں 2021 کے دوسری نصف حصہ میں بہتر ہوجائیں گی۔جنوری 2021 کا اپ ڈیٹ یہ ہے کہ عالمی مونیٹری فنڈ (آئی ایم ایف) نے اپنی عالمی گروتھ میں ترمیم 2020 (-)3.5 فیصد تھی جو کہ (-)4.4 فیصد سے بڑھی ہے اور امید ہے کہ عالمی گروتھ اب بھی کمزور مانگ کے سبب غیر اطمینان بخش ہے۔یہی سبب ہے کہ 2021 میں 30 بنیادی پوائنٹس کی وجہ سے 5.5 فیصد ہوگئی۔کچھ بڑھتے ہوئے معاشی بازار کی وجہ سے افراط زر اب بھی کمزور ہیں جبکہ ضروری اشیاء کی بڑھتی ہوئی قیمتوں نے خطرات مزید بڑھا دیئے ہیں۔مالیاتی بازاروں میں اب بھی رکاوٹ ہے۔آسان مونیٹری شرائط، وافر لکوڈٹی اور امید افزا ویکسین کا آغاز وغیرہ سے مددمل رہی ہے۔عالمی کاروبار میں بھی 2021 میں بہتری کی امید نظر آرہی ہے۔تجارتی ٹریڈ میں سست روی کے مقابلہ خدمات کے کاروبار میں بہتری واپس لوٹتی دکھائی دے رہی ہے۔

گھریلو معیشت

3. جی ڈی پی برائے 2020-21 کا پہلا ایڈوانس تخمینہ قومی شماریات دفتر (این ایس او) کے ذریعہ 07 جنوری 2021 کو جاری کیا گیا تھا جس میں تخمینی اصل جی ڈی پی کم کرکے 7.7 فیصد رکھی گئی، اس میں ایم پی سی کی 2020 کی ماہ دسمبر کے قیاس (-)7.5 کو شامل کیا گیا۔اونچے فرکونسی اشارات۔ریلوے مال بھاڑا۔ٹول کلیکشن۔ای وے بلس اور اسٹیل کی کھپت وغیرہ کے پیش نظر مشورہ دیا گیا کہ کچھ خدمات زمروں میں کیو 3 (اکتوبر۔دسمبر) میں بہتری آسکتی ہے۔زرعی زمرہ ہنوز ابھرنے کی قوت رکھتا ہے۔ربیع کی فصل 2.9 فیصد زیادہ بہتر سال دو سال (وائی او وائی) 24 جنوری 2021 تک زیادہ بوائی ہوئی ہے۔عمومی شمال مشرقی مانسون کی بارش کی مدد سے اور سطح آب 61 فیصد (4 فروری 2021) میں اضافہ کی وجہ سے زراعت میں گزشتہ 10 برسوں کے اوسط سے 50 فیصد اضافہ ہوا۔

4. قابل برداشت 6 فیصد ہدف کو توڑ کر چھ مسلسل ماہ (جون۔نومبر 2020) میں سی پی آئی افراط زر کم ہوکر 4.6 فیصد دسمبر ماہ میں اناج کی قیمتوں میں نرمی اور موافق کوششوں کی وجہ سے گرانی میں 3.9 فیصد کمی دسمبر ماہ میں گزشتہ تین ماہ (ستمبر۔نومبر) کے 9.6 فیصد مقابلہ سبزیوں کی قیمتوں میں بہتری سے گراوٹ اور دالوں کی قیمتوں میں کمی بشمول خریف کی فصل کی آمد کی وجہ سے ہوئی۔اس کے ساتھ ہی سپلائی میں بھی مداخلت بڑھی جس کی وجہ سے بنیادی افراط زر مثلاً سی پی آئی افراط زر اناج اور ایندھن کو چھوڑ کر دسمبر ماہ میں 5.5 فیصد مارجنل ماڈریشن کے ساتھ گزشتہ ماہ سے بڑھ کر ہوگئی۔جنوری 2021 میں ریزروبینک کے سروے میں گھریلو اشیاء میں نرمی تین ماہ کی گرانی جس میں اناج کی گرانی بھی شامل ہے، بہتری کی امید ظاہر کی گئی ہے۔ایک سال بعد افراط زر کی امید اگرچہ ہنوز ناقابل تبدیل ہے۔

5. باقاعدگی سے لکوڈٹی ہنوز بڑے پیمانے پر سرپلس میں دسمبر 2020 اور جنوری 2021 میں رہا۔آسان مالیاتی صورتحال کو وجود میں لانے کیلئے محفوظ رقم بڑھ کر 14.5 فیصد وائی او وائی ہوئی (29 جنوری 2021) کرنسی مانگ بڑھی۔رقم سرپلس (ایم 3) کے علاوہ 15 جنوری 2021 میں بڑھ کر صرف 12.5 ہوگئی لیکن غیر اناج کریڈٹ پیداوار برائے شیڈولڈ کمرشیل بینکوں میں غیر ہوکر 6.4 فیصد ہوگئی۔کارپوریٹ بانڈ کا اجرا روپئے 5.8 لاکھ کروڑ اپریل۔دسمبر 2020 کے درمیان تھا جو کہ سال گزشتہ کی اسی مدت کے دوران 4.6 لاکھ کروڑ

سے زیادہ تھا۔ ہندوستانی غیر ملکی زرمبادلہ محفوظ امریکی ڈالر 590.2 بلین 29 جنوری 2021 میں تھا جو کہ آخر مارچ 2020 میں امریکی ڈالر 112.4 فیصد سے زیادہ تھا۔

جائزہ

6. دسمبر ماہ میں امید سے سبزیوں کی قیمتوں میں کمی کی وجہ سے ہیڈ لائن ہدف کے قریب افراط زر رہا اور اندیشہ ہے کہ اناج کی قیمت کے سبب نزدیکی مدت میں صورتحال بہتر ہو سکے۔ زبردست خریف کی فصل، ربیع کی فصل کے بہتر ہونے کی امید اور آنے والے جاڑے کا موسم اہم سبزیوں کی موسم ہوگا اور انڈے کی قیمت میں نرمی اور پولٹری کی مانگ میں فلو کے خوف سے وغیرہ وجہ اسباب میں جو آنے والے ماہ میں افراط زر بڑھا سکتے ہیں۔ دوسری جانب قیمتوں میں دباؤ، دال، کھانے کے تیل، مسالے اور بہتر الکوہل والے مشروبات کی قیمتیں بڑھی ہیں۔ بنیادی افراط زر کا جائزہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ سپلائی چین کی مزید آسان کرنے کا اس پر اثر پڑا ہے حالانکہ وسیع بنیاد پر قیمت کے دباؤ خدمات اور مینوفیکچرنگ کی قیمتوں پر دباؤ صنعتی خام مال کی قیمتوں پر ڈالا ہے۔ مزید براں مانگ معمول پر آنے پر مجموعی قیمتی اعتدال میں آسکتی ہیں، جس کا اشارہ زیز رو بینک نے صنعتی خدمات اور انفراسٹرکچر آؤٹ لک سروے رپورٹ اور پرچیزنگ مینیجر انڈکس (پی ایم آئی) و قیمت یک طاقت کی بحالی میں ظاہر کیا ہے۔ عالمی خام تیل کی قیمتوں نے ہنوز مددگار کا کردار مانگ بنانے میں ویکسین کی تیاری کے حوصلہ افزا ماحول اور اوپیک کے ذریعہ تیل کو مسلسل پیداوار کی کمی سے پیدا ہو رہی ہے۔ خام تیل کے آنے والے کور میں گزشتہ دسمبر ماہ سے مسلسل کمی جاری ہے۔ ان سبھی محرکات پر غور کرنے کے بعد اسی نتیجہ پر پہنچا جا سکتا ہے کہ سی پی آئی کی قیاس آرائی کیو4 2020-21 میں ترمیم کر کے 5.2 فیصد رکھی گئی جبکہ ایچ1 2021-22 میں 5.2 فیصد سے 5.0 فیصد اور کیو3 2021-22 میں 4.3 فیصد رہے وسیع تر خطرات کے ساتھ تناسب (چارٹ 1)

7. ہم گروتھ کے جائزہ کی طرف دیکھیں۔ دیہی مانگ اب بھی ابھرنے کی قوت زراعت کی بدولت ہے۔ شہری مانگ اور ٹھیکہ پر منحصر خدمات کی مانگ ابھی برقرار ہے جبکہ اس دور میں کووڈ 19 کے معاملات میں کمی آئی ہے لیکن ویکسین کی قیمتوں سے امید بھی بڑھی ہے۔ صارف کے بھروسے میں اضافہ ہوا ہے اور کاروبار خصوصاً مینوفیکچرنگ خدمات اور بنیادی ڈھانچہ اب بھی اچھے ماحول میں ہے۔ سرکاری محصول آتم نربھر بھارت کے تحت متحرک ہے اور 2.0 سے 3.0 حکومت کی اسکیمیں عوامی سرمایہ کاری سے بہتر ہیں گرچہ نجی سرمایہ کاری ہنوز سست روی کی شکار ہے، اب بھی ان کا کم صلاحیت سے استعمال ہو رہا ہے، ان محرکات کو پیش نظر رکھتے ہوئے اصل جی ڈی پی پیداوار 2021-22 کے دوران 10.5 فیصد رہنے کا اندازہ ہے۔ ایچ1 میں 26.2 سے 8.3 فیصد اور کیو3 6.0 فیصد رہے گی (چارٹ 2)

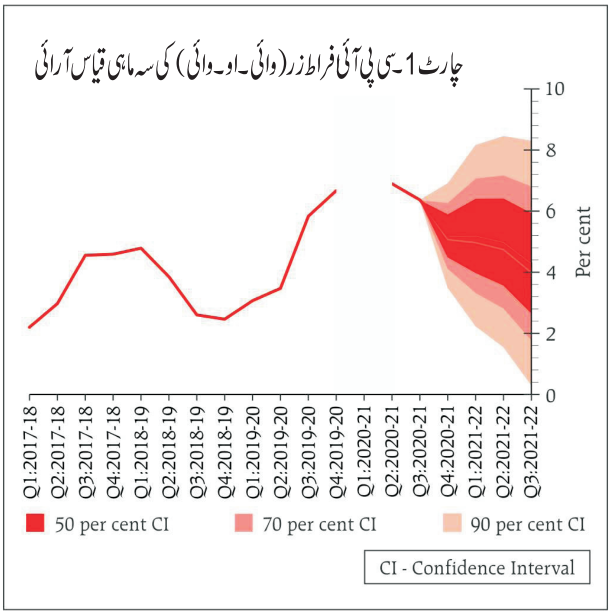

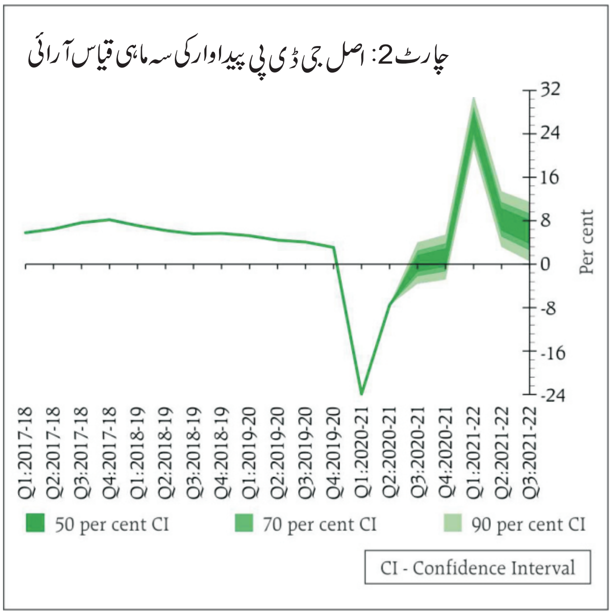

8. ایم پی سی نے اس بات پر غور کیا کہ غذائی اجناس کی قیمتوں میں بہتری سے اناج کی قیمت کا جائزہ بہتر ہوتا ہے لیکن کچھ دباؤ نے بنیادی افراط زر کو پھر روک دیا۔ پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اچھال تاریخی بلندی پر ہے۔ ناپسندیدہ ٹیکسوں پٹرولیم پرڈکٹس مرکز اور ریاستوں دونوں کے ذریعہ قیمت کا دباؤ کرنے کی کوشش کی گئی۔ اس موقع پر کس چیز کی ضرورت ہے تاکہ ایسی صورتحال پیدا ہو، جس کے نتیجہ میں قیمتیں مستحکم ہوں اور افراط زر کم ہو، سپلائی کی جانب سے تحفظاتی طریقہ تو عارضی رہے۔ پیداوار میں بہتری اور جائزہ کے مطابق ملک میں ویکسین کے پروگرام کے آغاز نے حالات میں بہتری لانا شروع کر دیا ہے۔ مرکزی عام بجٹ 2021-22 میں پیداوار کو بڑھانے کیلئے مختلف پیمانے متعارف کرائے گئے ہیں۔ پونجی کی سرمایہ کاری بڑھا کر استحکام اور معیاری اخراجات کا منصوبہ ہے۔ ریکوری اگرچہ مضبوط راستے پر چلانے کی ضرورت ہے اور سخت حالات میں معاونت والی پالیسی کی ضرورت ہے۔ ان ترقیات پر عمل آوری کیلئے ایم پی سی نے آج اپنی میٹنگ میں طے کیا کہ مونیٹری پالیسی پر دباؤ کو کم کرنے والی حکمت عملی پر اس وقت تک عمل پیرا رہا جائے گا جب تک کہ مستحکم رکوری نہ ہو جائے اور افراط زر پر نگاہ رکھنے کی اس کی نگرانی کی جائے۔

9. ایم پی سی کی سبھی ممبران ڈاکٹر شاشانکا بھیڑے، ڈاکٹر اشیما گوئل، پروفیسر جے ناتھ آرورما، ڈاکٹر مرول کے ساگر، ڈاکٹر مشیل دیوبرت پاترا اور شکتی کانت داس نے اتفاق رائے سے ریپو شرح پالیسی کو جاری رکھنے اور اس کو 4 فیصد پر برقرار رکھنے کے حق میں ووٹ دیا۔ مزید براں کہ ایم پی سی کے سبھی ممبران موافق حالات کی حصولیابی کیلئے جہاں تک ممکن ہو، اس کو جاری رکھنے کے حق میں ووٹ دیا۔ آخر کار موجودہ مالیاتی سال اور آئندہ مالی سال میں استحکام کی بنیاد پر معاشی جائزہ اور صنعت پر کووڈ 19 کے اثرات کو کم کرنے اور افراط زر کو حصول ہدف کے تئیں یقینی بنانے پر زور دیا۔

10. ایم پی سی میٹنگ کا ایجنڈا 22 فروری 2021 کو شائع ہوگا۔

11 ایم پی سی کی آئندہ میٹنگ 5 سے 7 اپریل 2021 کو ہونا طے پائی ہے۔

(یوگیش دیال)

چیف جنرل منیجر

پریس ریلیز 2020-2021/1050